صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 7 مارچ 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 7 مارچ 2016ء 27 جمادی الاول 1437 ہجری 7۔امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 55

مجسم ذکر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے عقل والو جو ایمان لائے ہو! اللہ نے تمہاری طرف ایک عظیم ذکر نازل کیا ہے۔

ایک رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کر دینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مخلوق کا بہترین فرد:

حضرت ثابت بن قیسؓ نے رسولؐ اللہ کی اجازت سے بنو تمیم کے جھوٹے فخریہ کلمات کے جواب میں فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے بہترین فرد کو رسول بنایا جو نسب کے لحاظ سے سب سے بزرگ اور گفتار میں سب سے سچا اور کردار میں سب سے افضل ہے پھر اللہ نے اس پر اپنی کتاب اتاری اور اپنی مخلوق پر امین بنایا اور وہ تمام عالمین میں سے خدا کا چنیدہ ہے۔ تب اس نے لوگوں کو ایمان کی دعوت دی۔ (سیرة ابن هشام جلد2 ص562 قدوم و فد بنی تمیم)

بہترین صدی:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے بنی آدم کی بہترین صدیوں میں نسلاً بعد نسلٍ مبعوث کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس صدی میں ہوں جس میں کہ مَیں نے ہونا تھا۔

(بخاری، کتاب المناقب، باب صفة النبی ﷺ 3557)

بہترین شہر:

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کے متعلق فرمایا: تو بہت پیارا شہر ہے اور مجھے بہت عزیز ہے۔ اگر میری قوم مجھے تجھ سے نہ نکالتی تو میں تیرے علاوہ کہیں نہ رہتا۔ (ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل مکة)

شفیع الوریٰ:

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور وہ قبول کر لی گئی مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب لکل نبی دعوة مستجابة حدیث نمبر5829)

صاحب لوائے حمد:

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور میرے پاس حمد کا جھنڈا ہوگا۔ میں ان (انعامات پر) فخر نہیں کرتا۔ پھر اس دن کوئی نبی نہیں ہوگا اور آدم سمیت تمام انبیاء میرے جھنڈے تلے ہوں گے۔ میرے ہی لئے سب سے پہلے زمین شق ہوگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت کا دروازہ پکڑ کر کھڑا ہوں گا اور اسے کھٹکھٹاؤں گا۔ پوچھا جائے گا کون ہے؟ کہا جائے گا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ پھر وہ میرے لئے دروازہ کھولیں گے اور مجھے خوش آمدید کہیں گے۔ پھر میں سجدہ ریز ہو جاؤں گا اور اللہ تعالیٰ مجھے اپنی حمد وثنا کرنے کے لئے الفاظ سکھائے گا۔ پھر مجھے کہا جائے گا کہ سر اٹھاؤ اور مانگو جو مانگو گے دیا جائے گا۔ شفاعت کرو گے تو قبول کی جائے گی اور اگر کچھ کہو گے تو سنا جائے گا اور یہی مقام محمود ہے۔ (ترمذی کتاب التفسیر باب من سورة بنی اسرائیل)

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2016ء کیلئے داخلہ فارم یکم اپریل تا 31 مئی 2016ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2016ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔ فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2016ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 6/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7، 8/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5/اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام اور وقت چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 5 فروری 2016ء

س: جھوٹ سے بچنے کی کیا تعلیم بیان فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! شرک اور جھوٹ کے بارے میں بتایا کہ ان سے بچو۔ اکٹھا کیا شرک اور جھوٹ کو۔ گویا جھوٹ کا گناہ بھی شرک کی طرح ہے۔ زور کے معنی ہیں جھوٹ، غلط بیانی، غلط گواہی، خدا تعالیٰ کا شریک ٹھہرانا، ایسی مجلسیں یا جگہیں جہاں جھوٹ عام بولا جاتا ہو اسی طرح گانے بجانے اور فضولیات اور غلط بیانیوں کی مجالس یہ ساری زور کے معنوں میں آتی ہیں۔

س: اطاعت رسولؐ کے بارہ میں کیا بیان فرمایا؟

ج: اتباع تو یہ ہے کہ آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلو آپ تو دین کو دنیا پر مقدم کرتے تھے نہ کہ دنیا کو دین پر اور پھر یہی دیکھو کہ خدا تعالیٰ کیسے کیسے فضل کرتا ہے۔ آپ کے نقش قدم پر چلو پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کیسے کیسے فضل کرتا ہے۔

س: حضرت مصلح موعود نے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے حوالہ سے کون سا واقعہ بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود نے فرمایا حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مجسٹریٹ تھے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ میرے پاس ایک شخص آیا جس کو میں جانتا تھا۔ تاریخ تھی گواہوں کی پیشی ہونی تھی۔ اس نے کہا کہ مجھے اگلی تاریخ دے دیں میرے گواہ نہیں حاضر ہوئے تو حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے اسے مذاق سے کہا کہ میں تو تمہیں بڑا عقل مند سمجھتا تھا تم تو بڑے بیوقوف نکلے۔ گواہ کہاں سے تم نے لانے ہیں باہر جاؤ کسی کو آٹھ آنے، روپیہ دو وہ تمہارے گواہ بن کے آ جائیں گے۔ خیر وہ شخص باہر چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد دو تین گواہ لے آیا اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب گواہ سے جب جرح کرتے تھے تو وہ جواب دیتا ہاں میں نے دیکھا اس طرح واقعہ ہوا ہے اس طرح واقعہ ہوا ہے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کہتے ہیں کہ میں دل ہی دل میں ہنس رہا تھا بلکہ اس کے سامنے ہی ہنس رہا تھا کہ میرے کہنے پہ یہ باہر گیا ہے گواہ لے کے آیا ہے اور گواہ کتنی صفائی سے میرے سامنے جھوٹ بول رہے ہیں اور خدا کی قسم کھا کر قرآن ہاتھ میں پکڑ کر جھوٹ بول رہے ہیں۔ تو اس کے بعد جب انہوں نے گواہی دے دی۔ میں نے انہیں کہا تمہیں شرم نہیں آتی کہ قرآن ہاتھ میں پکڑ کر قرآن کے اوپر گواہی دے رہے ہو اور میرے سامنے لے کے آئے ہو۔ تو یہ گواہوں کا حال ہے اور آج بھی یہی حال ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے جھوٹ کی بابت کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ! یقیناً یاد رکھو جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں۔ عام طور پر دنیا دار کہتے ہیں کہ سچ بولنے والے گرفتار ہو جاتے ہیں مگر میں کیونکر اس کو باور کروں؟ مجھ پر سات مقدمے ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں ایک لفظ بھی مجھے جھوٹ لکھنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ کوئی بتائے کہ کسی ایک میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے شکست دی ہو۔ اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں وہ سچ کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ وہ سزا ان کی بعض اور مخفی در مخفی بدکاریوں کی ہوتی ہے اور کسی اور جھوٹ کی سزا ہوتی ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک استاد گل علی شاہ صاحب کے حوالہ سے کس واقعہ کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے ایک استاد گل علی شاہ بٹالے کے رہنے والے تھے۔ وہ شیر سنگھ کے بیٹے پرتاپ سنگھ کو بھی پڑھایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ شیر سنگھ نے اپنے باورچی کو محض نمک مرچ کی زیادتی پر بہت مارا تو انہوں نے کہا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا۔ اس پر شیر سنگھ نے کہا۔ مولوی جی کو خبر نہیں اس نے میرا سو بکرا کھایا ہے۔ اسی طرح پر انسان کی بدکاریوں کا ایک ذخیرہ ہوتا ہے اور وہ کسی ایک موقعہ پر پکڑا جا کر سزا پاتا ہے۔

س: ہمیں کن باتوں میں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے؟

ج: ہر احمدی جائزہ لے کہ مقدمات میں ہم غلط بیانیوں سے کام تو نہیں لیتے۔ پھر ہم کاروباروں میں منافع کی خاطر غلط بیانی سے کام تو نہیں لیتے۔ پھر ہم رشتہ طے کرتے وقت غلط بیانیاں تو نہیں کرتے۔ کیا ہر طرح سے قول سدید سے کام لیتے ہیں۔ حکومت سے سوشل اور ویلفیئر الاؤنس لینے کیلئے جھوٹ کا سہارا تو نہیں لیتے، اسی طرح عہدیدار بھی اپنے جائزے لیں کہ کیا وہ اپنی رپورٹس میں غلط بیانی تو نہیں کرتے یا کوئی ایسی بات تو نہیں چھوڑ دیتے جس کی اہمیت ہو۔

س: اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی عزت کرتا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی عظمت کو دل میں رکھنا چاہئے اور اس سے ہمیشہ ڈرنا چاہئے۔ اس کی گرفت خطرناک ہوتی ہے۔ وہ چشم پوشی کرتا ہے اور درگزر فرماتا ہے لیکن جب کسی کو پکڑتا ہے تو پھر بہت سخت پکڑتا ہے۔ برخلاف اس کے جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور اس کی عظمت کو دل میں جگہ دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو عزت دیتا اور خود ان کیلئے ایک سپر ہو جاتا ہے۔

س: حصول رضائے الٰہی کیلئے ابتلاء اور آزمائش ضروری ہیں اس ضمن میں حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کی طرف آنا چاہتے ہیں ان میں سے اکثر یہی چاہتے ہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں جما دی جاوے۔ وہ نہیں جانتے کہ دین کے کاموں میں کس قدر صبر اور حوصلہ کی حاجت ہے اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ دنیا جس کیلئے وہ رات دن مرتے اور ٹکریں مارتے ہیں اس کے کاموں کیلئے تو برسوں انتظار کرتے ہیں۔ کسان بیج بو کر کتنے عرصہ تک منتظر رہتا ہے لیکن دین کے کاموں میں آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ پھونک مار کر ولی بنا دو اور پہلے ہی دن چاہتے ہیں کہ عرش پر پہنچ جاویں حالانکہ نہ اس راہ میں کوئی محنت اور مشقت اٹھائی اور نہ کسی ابتلا کے نیچے آئے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنے اندر عملی تبدیلیاں پیدا کرنے والے ہوں۔ سچائی کے معیار کی اہمیت کو سمجھنے والے ہوں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر صرف اپنے مونہوں سے نہیں بلکہ حقیقت میں آپ کی بعثت کے مقصد کو سمجھنے والے ہوں اور اسے پورے کرنے والے ہوں۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی بھرپور کوشش کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم کر کے اسے حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

تقویٰ۔ آئینہ خالق نما

ہمیں اُس یار سے تقویٰ عطا ہے
نہ یہ ہم سے کہ احسانِ خدا ہے
کرو کوشش اگر صدق و صفا ہے
کہ یہ حاصل ہو جو شرطِ لِقا ہے
یہی آئینہ خالق نما ہے
یہی اک جوہرِ سیفِ دعا ہے
ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتّقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے
یہی اک فخرِ شانِ اَولیاء ہے
بجز تقویٰ زیادت ان میں کیا ہے
ڈرو یارو کہ وہ بِینا خدا ہے
اگر سوچو، یہی دارُالجزاء ہے
مجھے تقویٰ سے اس نے یہ جزا دی
فَسُبحَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِی

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ
سنو! ہے حاصلِ ...... تقویٰ
خدا کا عشق، مے اور جام تقویٰ
یہ دولت تُو نے مجھ کو اے خدا دی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَی الْاَعَادِی

(درثمین)

مکرم مرزا دانیال احمد صاحب

تعلیم الاسلام ہائی سکول و کالج کے مقاصد

''ہماری غرض مدرسہ کے اجراء سے محض یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کیا جاوے''

پس منظر

قادیان میں صرف دو سکول تھے۔ایک سرکاری تھا جو لوئر پرائمری تک تھا۔اور دوسرا آریہ سکول تھا۔ سرکاری سکول کا ہیڈ ماسٹر آریہ تھا۔ دین حق پر برملا حملے کرتا تھا۔حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کا بیان ہے کہ

''اس پرائمری سکول میں مَیں بھی کچھ عرصہ پڑھا ہوں...... ایک دن جب میرا کھانا آیا جس میں کلیجی کا سالن تھا تو اسے دیکھ کر ایک طالب علم نے حیرانی سے اپنی انگلی دانتوں میں دبائی اور کہا یہ تو ماس ہے جس کا کھانا حرام ہے''۔

جب سیدنا حضرت مسیح موعود کو اس بات کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اب ہمارے لیے ضروری ہو گیا ہے کہ ہم ایک (دینی) سکول کھولیں۔

درس گاہ کے لئے تحریک

حضرت مسیح موعود نے 15 ستمبر 1897ء کو ایک دینی درس گاہ کے قیام کی بذریعہ اشتہار تحریک چلائی۔

چنانچہ حضور نے لکھا ''اگرچہ ہم دن رات اسی کام میں لگے ہوئے ہیں کہ لوگ اس سچے معبود پر ایمان لاویں جس پر ایمان لانے سے نور ملتا ہے اور نجات حاصل ہوتی ہے ...... اور وہ یہ ہے کہ ایک مدرسہ قائم ہو کر بچوں کی تعلیم میں ایسی کتابیں ضروری طور پر لازمی ٹھہرائی جائیں جن کے پڑھنے سے ان کو پتہ لگے کہ (دین حق) کیا شے ہے اور کیا کیا خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے''۔

اس کے انتظامی امور پر سوچنے کے لئے حضور نے ایک کمیٹی مقرر کی۔ جس کے صدر حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی تھے۔اس کمیٹی کا پہلا اجلاس 27 دسمبر 1897ء کو منعقد ہوا۔کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ سکول یکم جنوری 1898ء کو کھول دیا جائے۔

بعض مجبوریوں کے باعث اس کا افتتاح 3 جنوری 1898ء کو ہوا۔حضور نے اس مدرسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک مرتبہ فرمایا کہ

''ہماری غرض مدرسہ کے اجرا سے محض یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کیا جاوے۔ مروجہ تعلیم کو اس لئے ساتھ رکھا ہے تا کہ یہ علوم خادم دین ہوں''۔

آغاز میں کوئی خاص عمارت نہ تھی۔ 1899ء-1900ء میں مزید عمارت بنوائی گئی۔ حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رئیس مالیر کوٹلہ قادیان تشریف لے آئے تو حضور نے مدرسہ کا پورا انتظام ان کے سپرد کر دیا۔ پانچ سال تک آپ نے یہ خدمت بڑی خوش دلی سے انجام دی ۔ مدرسہ کو تمام اشیاء فراہم کیں۔

اس مدرسہ کے پہلے ہیڈ ماسٹر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب تھے اور ابتدائی اساتذہ میں بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی و مولوی فضل دین صاحب وغیرہ تھے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں طلباء کی تعداد 220 تک پہنچ گئی تھی۔

پرائمری سکول سے کالج تک

مدرسہ تعلیم الاسلام نے جو اپنی ابتدائی شکل میں پرائمری کی صورت میں شروع ہوا، خدا کے فضل سے چند سالوں کے اندر اندر اس نے بڑی ترقی کی۔ چنانچہ 1898ء میں وہ مڈل سکول بنا۔ فروری 1900ء میں اس کو ہائی سکول کا درجہ دے دیا گیا اور مئی 1903ء میں کالج تک پہنچ گیا۔

کالج کا افتتاح

''تعلیم الاسلام کالج'' کا افتتاح 15 مئی 1903ء کو قرار پایا تھا۔ مگر حضرت مسیح موعود کی ناسازی طبع کے باعث 28 مئی 1903ء کی تاریخ مقرر کی گئی۔ یہ غالباً پہلا کالج تھا جس کی افتتاحی تقریب ہر قسم کی عرفی رسومات سے بالکل منزہ تھی۔ اس موقعہ پر اگر کالج کی طرف سے حکام کو دعوت دی جاتی تو وہ ضرور شریک ہوتے ۔مگر ایک ایسے مذہبی کالج کے افتتاح پر جس کے قیام کی واحد غرض دین حق کی عظمت اور مذہبی تعلیم کی اشاعت ہے حکام کی شمولیت محض تکلف سمجھی گئی۔ چنانچہ نہ اس میں دعوت کے کارڈ جاری ہوئے نہ اس میں کسی پارٹی کا اہتمام کیا گیا بلکہ سیدھے سادھے طریق پر محض دعا کے لئے ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔

کالج میں کوئی فیس نہیں لی جاتی تھی۔ تعلیم الاسلام کالج دو سال تک برابر کامیابی سے چلتا رہا۔ اس کے نتائج بھی عمدہ تھے مگر حکومت کے کالج یونیورسٹی کمیشن کی کڑی شرائط کے باعث اسے بند کر دینا پڑا۔ تاہم حضرت امام الزمان کی دعائیں قریباً چالیس سال بعد پھر رنگ لائیں۔ 1944ء میں قادیان میں ہی دوبارہ اجراء عمل میں آیا۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی سعادت

تعلیم الاسلام ہائی سکول کو یہ سعادت حاصل ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب جیسی برگزیدہ شخصیات اس ادارہ کے قدیم طلباء میں شامل ہیں۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اس ادارہ کے طالب علم ہیں۔

رسالہ تعلیم الاسلام کا اجراء

جولائی 1906ء میں قادیان سے ایک اور رسالہ ''تعلیم الاسلام'' جاری ہوا۔ اس سے قبل یہاں سے تین رسائل ''ریویو آف ریلیجنز'' اردو، انگریزی، طبیب حاذق اور تشحیذ الاذہان نکل رہے تھے۔ اب ان کی تعداد چار ہوگئی اس رسالہ کے ایڈیٹر حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب تھے اور یہ ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اہتمام سے شائع ہوتا تھا۔ رسالہ کی اصل غرض و غایت تفسیر قرآن تھی۔

نئی عمارت

1906ء میں مدرسہ کی ضروریات بڑھ گئیں۔ اس کے لیے ساتھ ہی اور زمین خریدی گئی۔ جب یہ زمین بھی ناکافی ثابت ہوئی تو کمیٹی نے قادیان کے شمال میں ایک وسیع قطعہ اراضی خرید لیا۔ 15 جون 1912ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس کی بنیاد رکھی۔ 1913ء میں ہائی سکول جدید عمارت میں آگیا۔ بعد ازاں 1944ء میں یہ عمارت تعلیم الاسلام کالج کو دے دی گئی۔ پھر نور ہسپتال کے ساتھ ایک جگہ پر ہائی سکول تعمیر کیا گیا۔ جو 1947ء تک قائم رہا۔ پھر اس کو چنیوٹ میں شفٹ کر دیا گیا۔ مارچ 1952ء کے نصف میں اس کو ربوہ میں منتقل کر دیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

''تعلیم الاسلام کالج ایک وہ درسگاہ تھی جب تک جماعت کے پاس رہی اور خاص طور پر اس زمانہ کے لوگ جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں اس میں وقت گزارا کہ کس طرح ماں سے بڑھ کر اس درسگاہ نے ہمیں سنبھالا۔ پس اس درسگاہ کا یہ حق بنتا ہے کہ اس میں پڑھنے والے طلباء جنہوں نے اس کے نام پہ ایک ایسوسی ایشن قائم کی ہے اس کی لاج رکھتے ہوئے جو بھی منصوبے آپ نے بتائے ہیں اس کے پورا کرنے میں بھرپور کردار ادا کریں۔ (روزنامہ الفضل 13/اکتوبر 2011ء)

1972ء میں ان اداروں کو نیشنلائز کر لیا گیا۔ وہ تعلیم الاسلام ہائی سکول جو اپنے علمی اور کھیلوں کی وجہ سے پاکستان کے گنتی کے چند اداروں میں شمار ہوتا تھا۔ نیشنلائز کئے جانے کے بعد اسی کو جان بوجھ کر گرانے کی کوشش کی گئی۔ اس وقت یہاں ربوہ کے اردگرد کے طلباء بھی تعلیم پا رہے ہیں۔ احمدی طلباء کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حضور انور نے اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جرمنی تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ

''یہ بھی میں آج آپ کو بتا دوں کہ سکول اور کالجز کا 96-1995ء میں فیصلہ ہوا تھا کہ جتنے اداروں کے تنظیموں کے سکول قومیائے گئے ہیں Nationalise ہوئے ہیں وہ واپس کر دیئے جائیں گے۔ بشرطیکہ ایک ایک سال کی سٹاف کی تنخواہ جمع کرا دی جائے اور عیسائی سکولوں نے جمع کروائی، ان کو کچھ ملے۔ کچھ کراچی میں ہندو پارسیوں کے سکول تھے ان کو ملے۔ ہم نے بھی جمع کروائی، میں اس زمانہ میں ناظر تعلیم ہوتا تھا بڑی کوشش سے ہر جگہ جا کے خیر کسی طرح فنڈ اکٹھا کر کے کروڑوں میں رقم تھی وہ جمع کروائی اور جیسے کہ حکومت کی عادت ہے وہ بھی ہضم کر لی اور سکول بھی واپس نہیں ہوئے۔

(روزنامہ الفضل 13/اکتوبر 2011ء)

آخر کار جماعت احمدیہ نے نصرت جہاں اکیڈمی اور بعد ازاں ناصر ہائیر سیکنڈری سکول جاری کئے نظارت تعلیم نے ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کا آغاز خلافت جوبلی کے سال میں کیا۔ آغاز میں یہ ادارہ میٹرک تک تھا لیکن دو سال بعد اس سکول کو ہائیر سیکنڈری کا درجہ دے دیا گیا۔ اب اس ادارے میں صبح و شام کلاسز جاری ہیں اور اس سلسلہ میں اندرون و بیرون ربوہ مزید تعلیمی ادارے کھولے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی علمی و تعلیمی ضروریات کو ہمیشہ پورا کرتا چلا جائے اور احمدی طلباء کو بہترین پڑھائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دم دار ستارے ۔ دلچسپ حقائق

سائنس دانوں کا خیال ہے کہ 4.6 ارب سال پہلے نظام شمسی وجود میں آیا تو سیاروں کی تشکیل کے بعد بچ جانے والی گیس، گرد، برف اور چٹانوں سے دم دار ستارے وجود میں آ گئے۔

دم دار ستاروں کا مرکزی حصہ برف اور گرد پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ ان کی لمبی دم گرد سے تشکیل پاتی ہے۔

دم دار ستاروں کے مرکز میں برف کے علاوہ منجمد ایمونیا، کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ، میتھین اور چٹانیں پائی جاتی ہیں۔

دم دار ستاروں کی دم دھوپ سے پیدا ہونے والی تاب کاری کی وجہ سے وجود میں آتی ہے۔

بعض سائنس دانوں نے مفروضہ پیش کیا ہے کہ زمین پر پانی کسی دم دار ستارے سے زمین کے ٹکراؤ کے نتیجے میں پیدا ہوا تھا۔

ہر اگست میں شہاب ثاقب کی بوچھاڑ زمین پر دکھائی دیتی ہے جسے دی پرسیڈ (Perseid The) کہا جاتا ہے۔ یہ بوچھاڑ تب ہوتی ہے جب زمین سورج کے گرد گھومتی ہوئی سوئفٹ ٹٹل نامی دم دار ستارے کے پاس سے گزرتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 2 نومبر 2014ء)

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب

محترم چوہدری عبدالواحد صاحب کا ذکر خیر

محترم چوہدری عبدالواحد صاحب 15 اپریل 1903ء میں میاں وال رائیاں تحصیل نکودر ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد کا نام احمد بخش تھا۔ احمد بخش صاحب نے 1903ء میں احمدیت قبول کی ۔ 1914ء میں خلافت ثانیہ کی بیعت نہ کی۔ مگر الفضل اور ریویو آف ریلیجنز باقاعدہ منگواتے تھے چندہ بھی کبھی قادیان اور کبھی لاہور بھیج دیتے تھے 1917ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اس وقت عبدالواحد صاحب کی عمر 15 برس تھی۔

ابتدائی تعلیم مڈل سکول خانقاہ ڈوگراں (سابق ضلع گوجرانوالہ حال شیخوپورہ) میں آٹھویں جماعت تک حاصل کی۔ 1917ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں داخل ہو کر 1927ء میں جے وی کا امتحان پاس کیا اور انگلش ٹیچر کی حیثیت سے مدرسہ احمدیہ میں کام کیا۔ 1932ء سے دہلی میں بطور ٹیچر اور ایک سال ضلع سہارنپور میں محکمہ سکاؤٹنگ کے افسر رہے ۔ اپریل 1936ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت پر ہفت روزہ اخبار اصلاح سری نگر کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ آپ نے کشمیر کے اطراف واکناف کے لمبے لمبے سفر کئے ان لمبے لمبے سفروں کی وجہ سے آپ کو مرد آہن کہا جانے لگا۔ 1944ء میں امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر منتخب ہوئے اور چار سال تک امارت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ 1946ء میں جب شیخ محمد عبداللہ نے کشمیر چھوڑ دو تحریک شروع کی تو آپ نے ان دنوں ایک کتاب کشمیر چھوڑ دو کے نام سے لکھی جسے علی محمد صاحب کتب فروش سری نگر نے شائع کیا۔ 1947ء میں تقسیم ہند کے بعد آپ کو آزاد کشمیر میں پبلسٹی آفیسر مقرر کیا گیا۔ محمد الدین صاحب فوق نے آپ کے حالات تاریخ اقوام کشمیر جلد 2 صفحہ 285 پر لکھے ہیں۔ اور اخبار اصلاح کے ادارہ کا ایک گروپ فوٹو بھی شامل کیا ہے۔ اس میں چوہدری عبدالواحد صاحب کا بھی فوٹو ہے۔ عبدالواحد صاحب کے بیٹے عبدالرب صاحب نے فرمایا کہ ہم ضلع جالندھر سے پاک پٹن موضع اپنہ کلاں آئے ۔ پھر 1949ء میں حکومت پاکستان نے اعلان کیا کہ جس کی زمین 15 ایکڑ سے کم ہے یا ہے ہی نہیں وہ تھل خوشاب میں رقبہ خرید سکتا ہے۔ چنانچہ گورنمنٹ نے 115 ایکڑ رقبہ دیا۔ اور ہمیں چک 8 ایم بی میں زمین الاٹ ہوگئی۔ 1950ء میں ہم یہاں باقاعدہ آباد ہو گئے۔ مرحوم چوہدری عبدالواحد صاحب چونکہ مربی تھے آپ کی عمر کا بیشتر حصہ دعوت الی اللہ کے میدان میں گزرا۔ عمر کے آخری ایام میں کچھ عرصہ الفضل ربوہ کے مینیجر رہنے کے بعد آپ نے بھی علاقہ تھل تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا (حال ضلع خوشاب) چک 8 ایم بی میں رہائش اختیار کر لی۔ آپ کا خیال تھا کہ تاریخ آزادی کشمیر مرتب کی جائے لیکن ذیابیطس کے مرض کی وجہ سے اس طرف توجہ نہ کر سکے اور 8 جولائی 1964ء کو آپ کا انتقال ہو گیا۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت جموں و کشمیر مصنفہ محمد اسداللہ قریشی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ص 130 اور کچھ حالات ان کے بیٹے عبدالرب صاحب اور عبدالصمد صاحب نے بتائے ان کو یکجا کر کے لکھا گیا ہے۔)

آپ فرماتے ہیں۔

1932ء سے میں تین سال دہلی میں بھی بطور ٹیچر کام کرتا رہا اور ایک سال ضلع سہارن پور میں سکاؤٹنگ کے محکمہ کا افسر رہا۔

اپریل 1936ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مجھے اخبار اصلاح سرینگر کی ایڈیٹری کیلئے منتخب فرمایا اور اس بارے میں مجھے ہدایت یہ تھی کہ ہم خود مختلف علاقوں کا سفر کریں اور لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے علاوہ ان کے حالات اخبارات میں شائع کرائیں۔ حضور کی اس ہدایت کا اہل کشمیر کو بہت فائدہ ہوا اور اخبار کی نیک نامی اور توسیع اشاعت کا باعث ہوا۔ جو سرکاری ملازم عوام پر سختی وظلم کرنے کے عادی تھے وہ ہمارے اخبار سے ڈرنے لگے اور عوام میں یہ شہرت ہوئی کہ اخبار اصلاح بلاخوف عوام کی اور ان کے حقوق کی ترجمانی کرتا ہے۔ جس زمانہ میں میں نے اخبار اصلاح کا چارج لیا۔ اصلاح اس وقت بند تھا۔ بڑی محنت اور جذبہ اور جدوجہد سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کامیابی عنایت کی اس میں مولوی عبدالغفار صاحب فاضل، محمد امین قریشی صاحب اور خواجہ غلام نبی صاحب بھی برابر کے حصہ دار ہیں۔

میں کشمیر میں اکثر سفر کرتا رہتا تھا۔ بعض اوقات تیس تیس پینتیس پینتیس میل پہاڑی سفر پیدل گرمیوں کے دنوں میں کر لیا کرتا تھا۔ اس وجہ سے بعض احباب مجھے ''مرد آہن'' کہہ دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ قائد اعظم محمد علی جناح نے قیام کشمیر کے دوران یہ خواہش ظاہر کی کہ مجھے ایسا آدمی ملواؤ جو ریاست کے ہر حصہ کا واقف ہو انہیں بتلایا گیا کہ ایک پنجابی نے تمام ریاست کا کئی بار سفر کیا ہے۔ یہاں تک کہ گریز، بلتستان وغیرہ علاقوں میں بھی پہنچا ہے۔ قائد اعظمؒ نے مجھے بلوایا اور مختلف مقامات کے حالات دریافت کرتے رہے۔ انہوں نے مجھ سے اتنے لمبے سفر کی وجہ دریافت کی۔ میں نے کہا کہ جماعت احمدیہ قادیان سے تعلق رکھتا ہوں اور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی ہدایات کے مطابق عوام کشمیریوں کی بہبودی کے لئے میں نے یہ سفر کئے ہیں اس پر قائد اعظم بہت خوش ہوئے۔

اخبار اصلاح میں ہم نے کئی ایک مضامین مسلسل شائع کئے۔ جن کا جواب مخالف پریس سے نہ بن آیا۔ ایک موقعہ پر پنڈت شیو نرائن فوطہ دار یودک سبھا نے ذبیحہ گائے کے سوال پر آنحضور ﷺ کی توہین کی۔ اس پر اصلاح میں ذبیحہ گائے کے جواز میں مہاشہ محمد عمر صاحب کے مسلسل کئی مضامین شائع ہوئے۔ جن میں یہ ثابت کیا گیا کہ ویدوں اور شاستروں کی رو سے گائے کا کھانا جائز ہے۔ ان مضامین کا شائع ہونا ریاست میں بغاوت کے مترادف سمجھا جاتا تھا۔ چنانچہ اخبار اصلاح کو بلیک لسٹ کر دیا گیا۔ سناتن دھرم ہندوؤں نے ''ذبیحہ گائے'' کے مسئلہ پر ہمیں مناظرہ کا انعامی چیلنج بھی دیا کہ جو مناظرہ سے پہلو تہی کرے وہ ایک ہزار روپیہ تاوان دے گا۔ اور ہم نے مرکز قادیان میں اس کی اطلاع بھجوا دی۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مہاشہ محمد عمر صاحب اور ملک فضل حسین صاحب کو سرینگر بھجوایا۔

کشمیر میں مسلمان اخبار نویسوں کی باہم آویزش کے باعث اخبار نویس انجمن کے عہدے عموماً ہندو لے جاتے تھے۔ میں نے اپنے قیام کے چند سالوں کے بعد مسلم پریس کو منظّم کیا اور عہدے مسلمانوں کو بھی ملنے لگے۔ چنانچہ میں کشمیر پریس کانفرنس کا مسلسل پانچ سال صدر رہا۔ حالانکہ ہم ہندو مفاد کے خلاف لکھتے تھے اور انہیں برا بھی محسوس ہوتا تھا لیکن جہاں پریس کی آزادی اور اخبار نویسوں کے مفاد کا سوال آتا تھا ہم ہندوؤں کی بھی حمایت کرتے۔

1944ء میں جماعت ہائے احمدیہ کی صوبائی تنظیم قائم ہوئی اس موقعہ پر احباب جماعت نے مجھے کثرت رائے سے امیر جماعت ہائے احمدیہ منتخب کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت کے تحت چار سال تک امارت کے فرائض انجام دیتا رہا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 18 جولائی 1964ء)

غزل

ہر ایک غم سے ہر اک فکر سے بری کر دے
مرے وجود کے کاسے میں زندگی کر دے

اُٹھا لے دل سے یہ درد اور کرب کے موسم
میرے نصیب میں مولا تو روشنی کر دے

بچا لے مجھ کو مرے نفس کو تباہی سے
تُو میرے بخت میں اپنی گداگری کر دے

میں بے خبر ہوں ترے قرب کی حقیقت سے
بھٹک رہا ہوں اندھیروں میں رہبری کر دے

مجھے بچا لے زمانے کے سب خداؤں سے
مرے نصیب میں اپنی ہی بندگی کر دے

مری وفا کو اجالوں کی فصلِ تازہ دے
مرے غرور کو مومن کی عاجزی کر دے

بشارت محمود طاہر

ابن کریم

مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب

پرائیویٹ سیکرٹری کی کچھ یادیں

نہایت منکسر المزاج، سادہ مگر صاف لباس، تصنع بناوٹ اور ریاء سے بالکل پاک، ہر وقت چہرے پر ایک من موہنی سی مسکراہٹ۔ دینی خدمات میں جتے ہوئے ایک صاحب علم اور صاحب بصیرت مکرم شاد صاحب کو 80 کی دہائی سے جانتا ہوں باسکٹ بال کھیلتے ہوئے عموماً آپ مکرم چوہدری محمد علی صاحب اور مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب سے ملاقات کا موقع ملتا رہتا تھا۔ مکرم چوہدری صاحب تو باقاعدہ بتاتے کہ بال کس طرح پھینکنی ہے مگر پروفیسر نصیر احمد صاحب اور منگلا صاحب صرف آجایا کرتے تھے اور حوصلہ افزائی فرمایا کرتے تھے۔

آپ کے چہرے پر ایک حیرت انگیز مسکراہٹ جسے اگر میں کہوں کہ لازوال مسکراہٹ تو شاید غلط نہ ہوگا کرنیں بکھیرتی تھی۔ آخر نیک اور پاک صحبت میں رہنے کا نتیجہ کہ آقا کا رنگ غلاموں میں بھی آجاتا ہے۔ شیخ سعدی کیا خوب حکایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے گلاب کے نیچے سے مٹی اٹھائی اس میں سے گلاب کی خوشبو آرہی تھی میں نے کہا تو مٹی اور خوشبو گلاب کی اس نے جواب دیا۔

بلاشبہ میں ایک حقیر مٹی ہی ہوں مگر ایک لمبا عرصہ گلاب کی ہمسائیگی میں رہنے کے نتیجہ میں اس کی خوشبو مجھ میں سرایت کرگئی ہے۔ خوبصورت ساتھی کی پاک صحبت کا اثر ہے۔

جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا عقد ثانی ہوا تو ہم نے بارات آتے جاتے دیکھی۔ بلکہ کالج روڈ پر ڈیوٹی بھی دی اگلے دن بعد از نماز مغرب وعشاء ولیمہ تھا۔ ہم چونکہ مدعو نہ تھے مگر بیت مبارک کے گیٹ پر دھونی رما کے بیٹھ گئے۔ خدام نے بار بار کہا جائیں مگر ہم وہاں کھانا کھانے تو نہیں تبرک کے لئے گئے تھے۔ مکرم منگلا صاحب بھی گیٹ تک آئے مجھے دیکھ کر کہنے لگے تم بھی یہاں کھڑے ہو۔ میں نے عرض کیا سر آج ایک تاجدار خلافت کی تقریب شادی ہے اور ولیمہ ہو رہا ہے یہ زندگی میں پھر کسے نصیب ہوتا ہے آپ ہمیں بیشک بھگاتے رہیں ہم یہاں سے نہیں جائیں گے ہم تبرک کی خیرات لینے آئے ہیں۔ خیر جب ولیمہ ختم ہوگیا تو انتظامیہ نے ہمیں کہا اب آجاؤ۔ مگر میں یہاں ولیمہ کھانے نہیں تبرک کے لئے آیا تھا اندر جاکے پوچھا حضور کہاں تشریف فرما تھے۔ پتہ لگنے

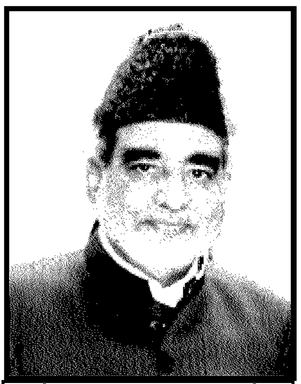

مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب

پر اس ٹیبل پر سے مٹھی چاولوں کی بھری اور دیوانگی کے عالم میں سرپٹ دوڑنا شروع کردیا گھر آکر امی جان مرحومہ کو وہ تبرک دیا۔ بہن بھائیوں کو دیا ایک دو دانے خود بھی کھائے امی جان وہ چند چاول کے دانے لے کر آس پاس والوں کو دینے چل پڑیں۔ خدا شاہد ہے ان چند دانوں کی برکات آج تک سمیٹ رہا ہوں۔

منگلا خاندان ضلع سرگودھا میں آباد چک منگلا کے رہنے والے ہیں۔ ہم اپنے بہت بچپن میں مکرم عزیز الرحمن منگلا مرحوم کا تذکرہ زبان زد خاص وعام سنا کرتے تھے پھر ہم جب ربوہ آباد ہوئے تو محمد اسلم شاد منگلا صاحب کا طوطی بولتا نظر آیا پھر تا وفات اس مخلص کو وفاداری سے یہ فرض نبھاتے ہم نے دیکھا۔

مکرم شکیل احمد قریشی صاحب سناتے ہیں کہ مجھے کئی دفعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کپڑوں اور اچکن وغیرہ کی خرید کے لئے آپ کے ساتھ فیصل آباد جانے کا موقعہ ملا اتنی دیر لگاتے کہ حیرت ہوتی۔ کلاہ 22 نمبر آپ کا بھی تھا مگر آپ بار بار پہن کر پھر اتارتے۔ کپڑوں کو چیک کرتے۔ اس کام میں اس قدر دیر لگاتے کہ حیرت ہوتی۔ یہ کام ایک عاشق ہی کرسکتا ہے اور یہ انداز ایک مجنوں کے ہی ہوسکتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اس سچے عاشق نے ساری زندگی دربان بن کے گزار دی۔

کوئی بھل گیا مقصد آون دا
کوئی کر کے مقصد حل چلیا
ایتھے ہر کوئی فرید مسافر اے
کوئی اج چلیا کوئی کل چلیا

اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے۔ کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔

☆ ☆ ☆

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب

نابینا افراد کی راہنمائی کرکے انہیں مفید وجود بنائیں

سفید چھڑی اس امر کی علامت ہے کہ جس شخص نے اسے تھام رکھا ہے اور اگر وہ کسی فٹ پاتھ پر اس چھڑی کی مدد سے چل رہا ہے، کسی سڑک پر زیبرا کراسنگ پر سڑک عبور کرنے کے لئے کھڑا ہے یا کسی بلڈنگ کے باہر اس کے زینے پر چڑھنے کے لئے کسی کی مدد کا منتظر ہے تو اس کی مدد کی جائے۔

1921ء کی بات ہے کہ ایک فوٹوگرافر جس کا نام جیمس بگس تھا، ایک ایکسیڈنٹ میں نابینا ہوگیا، گنجان آباد علاقے میں رہنے کی وجہ سے اسے چلنے پھرنے میں دقت آتی تھی یہ پہلا فرد تھا جس نے اپنی چھڑی کو سفید رنگ کروالیا تاکہ لوگ اس چھڑی کے رنگ دیکھ کر اسے راستہ دے سکیں بعد میں 1930ء میں بوم جیم نامی شخص نے لائنز کلب میں یہ نظریہ پیش کیا کہ تمام نابینا افراد کی چھڑی کو سفید کردیا جائے اور اس کو عام کیا جائے تاکہ نابینا افراد زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکیں۔

صدر جانسن پہلے شخص تھے جنہوں نے اس کو عام کیا اس طرح سفید چھڑی کا 1964ء میں امریکی کانگرس نے باقاعدہ ایک بل منظور کیا کہ آئندہ ہر سال 15/اکتوبر عالمی ''یوم سفید چھڑی'' کے طور پر منایا جائے گا۔ تاکہ نابینا افراد کے علاج و معالجہ، تعلیم وتربیت، روزگار اور دیگر حقوق کی فراہمی کے لئے شعور و آگہی فراہم کی جاسکے اور عملی اقدامات کئے جاسکیں۔ یوں 1964ء سے تاحال ہر سال 15/اکتوبر اس دن کے طور پر پوری دنیا میں منایا جاتا ہے۔ پاکستان میں یہ دن پہلی بار 15/اکتوبر 1972ء کو منایا گیا۔

اکثر ممالک میں سفید چھڑی میں اگر کوئی نابینا مرد یا عورت کوئی روڈ پار کرتا نظر آجائے تو اس روڈ پر دونوں طرف کی ٹریفک کو اس وقت تک روک دیا جاتا ہے جب تک وہ روڈ کو پار کرکے دوسری طرف کے فٹ پاتھ پر نہیں پہنچ جاتا۔

معاشرے کا تھوڑا سا تعاون خصوصی افراد کو کارآمد بنادیتا ہے جبکہ دنیا بھر میں اور پاکستان میں نابینا افراد کے لئے فلاحی کام ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ میں مجلس نابینا کا قیام عمل میں لایا گیا اور اس کے تحت مختلف نابینا افراد اپنی علمی استعدادوں کو بڑھا رہے ہیں۔

سفید رنگ امن اور آشتی کا ضامن ہے اسی طرح سفید چھڑی عزت ووقار کی بھی علامت ہے اور یہ صرف ان نابینا افراد کے ہاتھ میں سجتی ہے جو عزت ووقار کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں یا رہ رہے ہیں۔ اس ضمن میں سپیشل لوگوں کے لئے تعلیمی استعداد کو بڑھانے کے لئے نصرت جہاں سکول میں سپیشل کلاس کا اجراء بھی کیا گیا ہے اور مدرسۃ الحفظ میں ایک سپیشل کلاس کا اجراء بھی متوقع ہے تا قرآن کریم کا علم ان نابیناؤں کے لئے بینائی کا کام دے سکے۔

اس ضمن میں عرض ہے کہ تمام نابینا اور معذور افراد کو کارآمد شہری بنائیں ان کی توجہ سب سے پہلے علم کے حصول کی طرف مبذول کروائیں بعد ازاں ان کو ہنرمند شہری بنائیں جبکہ مانگنے یا نکما پن کی ہرگز عادت نہ ڈالی جائے اور بصارت سے محروم افراد کو زیادہ سے زیادہ مجلس نابینا کا ممبر بنائیں۔

سفید چھڑی تو نابینا افراد کو چلنے پھرنے میں تحفظ فراہم کرتی ہے لیکن آنکھیں ایسی نعمت ہیں، جس کی صحت مند آدمی کو قدر نہیں لیکن جب بینائی کمزور ہوتی ہے تو پھر اس کی قدر وقیمت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اپنی بصارت کی حفاظت کے لئے ہمیں چند باتوں پر توجہ دینا ہوگی۔ سب سے پہلی بات غذا ہے، ایسی غذا جو متوازن ہو اس سے نظر کو کمزور ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ مچھلی، گاجر، انڈہ، سونف، بادام گری استعمال کرنی چاہئے۔ سونف کے ساتھ، مصری بھی ملا سکتے ہیں۔ بادام وغیرہ آنکھوں کی صحت برقرار رکھنے کے لئے بے پناہ مقوی ہے۔ مرچیں اور کھٹائی کا زیادہ استعمال آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنے سے ہم اپنی بصارت کی حفاظت کرسکتے ہیں۔

پڑھائی کے دوران روشنی کا مناسب اہتمام، سر پر دن میں دو چار بار کنگھی ضرور کریں۔ سورج کی طرف براہ راست نہ دیکھیں۔ پشت کے بل لیٹ کر یا تکیہ لگا کر بالکل نہ پڑھیں۔ صبح کے وقت عرق گلاب کے چھینٹے آنکھوں پر ماریں، کمپیوٹر وغیرہ پر کام کرنے، ٹی وی دیکھنے کے دوران وقفہ لازمی کریں، تھکن محسوس کریں تو کچھ دیر کے لئے دونوں ہتھیلیوں سے آنکھوں کو اس قدر ڈھانپ لیں کہ گھپ اندھیرا ہوجائے۔

چند لمحوں کے لئے اس گھپ اندھیرے میں غور سے دیکھیں، اس سے آنکھوں کے پٹھوں اور اعصاب کو بھی راحت ملے گی۔ ورزش کی عادت بنائیں، آنکھوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ نشہ، پیٹ بھر کر کھانا کھانے کے بعد سونا آنکھوں کے لئے مضر ہے۔ تنگ جوتے نہیں پہننے چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی صحت کا خیال رکھنے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122530 میں Ayub

ولد Abdul Rozak قوم...... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ayub گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Rojak s/o Caswira گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Amadi s/o Suparta Yoyib

مسل نمبر 122531 میں Hasan Basri

ولد Na,ad قوم...... پیشہ کسان عمر 61 سال بیعت 1965ء ساکن SungAi Mehrah ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 52.5sqm واقع انڈونیشیا (2) زمین 7500sqm واقع انڈونیشیا (3) زمین 20000sqm واقع انڈونیشیا اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ روپے انڈونیشین At Season ماہوار بصورت پراپرٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasan Basri گواہ شد نمبر 1۔ Subadri s/o Saepudin گواہ شد نمبر 2۔ Saiman s/o Markusen

مسل نمبر 122532 میں Ahmad Zafar

ولد Enang Safei قوم...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Zafar گواہ شد نمبر 1۔ Rustandi s/o Endang K گواہ شد نمبر 2۔ Suherli s/o U. Supiandi

مسل نمبر 122533 میں Ilha Sugih

ولد An.Supadni قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ilha Sugih S/o An.Supadni گواہ شد نمبر 1۔ Inda Jaya گواہ شد نمبر 2 Fuji Masir S/o A. Tatang

مسل نمبر 122534 میں Komary Ati Hj

زوجہ H.Ikrar Adenan قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 420Sqm انڈونیشین روپے (2) مکان 261Sqm انڈونیشین روپے (3) حق مہر ادائیگی بصورت زیور 30 گرام انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 24 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Komary Ati Hj گواہ شد نمبر 1۔ H.Ikrar Adenan S/o H. Rustam Adenan گواہ شد نمبر 2۔ M.Iqbal S/o H.Irak Adenan

مسل نمبر 122535 میں Ina Amatunnisa

بنت Nasiruddin Ahmad قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang Parung/ ضلع و ملک انڈونیشین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 20 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ina Amatunnisa گواہ شد نمبر 1۔ Nasirudin Ahmad S/o Sunaraya گواہ شد نمبر 2 Tatang Suheendar S/o Ruki۔

مسل نمبر 122536 میں Nusrat Maryamn

زوجہ Maksum Jamaludin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang Parung/ ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 10.3 گرام 28 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Maryamn گواہ شد نمبر 1۔ Maksum Jamaludin S/o Abun Makbul گواہ شد نمبر 2 M.Yusuf Suhendar S/o M.Adji Djaja Dirdja

مسل نمبر 122537 میں Ramdani

ولد Joharudin قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ciherang ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ramdani گواہ شد نمبر 1۔ Mul Yadi S/o Joharudin گواہ شد نمبر 2۔ Joharudin S/o Mada

مسل نمبر 122538 میں Mu"Thia Mubasyira

زوجہ Dani Ramdhani قوم.... پیشہ استاد عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang Parung/ ضلع و ملک انڈونیشین روپے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 15.7 گرام 76 لاکھ 55 ہزار انڈونیشین روپے (2) A precious Metal 5 گرام 24 لاکھ 25 ہزار انڈونیشین روپے (3) Deposit Bank انڈونیشین روپے (4) حق مہر زیور 20 گرام 97 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 28 لاکھ 45 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muthia Mubasyira گواہ شد نمبر 1۔ Dani Ramdhan S/o Darsa Sunarya گواہ شد نمبر 2۔ Hafizurrahman S/o Ahmadin Hasan

مسل نمبر 122539 میں Maulana

ولد Sobari قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neglasani ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maulana گواہ شد نمبر 1۔ A.Surahmat S/o Suhanda گواہ شد نمبر 2۔ Sobari S/o Syair

مسل نمبر 122540 میں Nur Amanah

ولد Hol Idin قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neglasari ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nur Amanah گواہ شد نمبر 1۔ A.Surahmat S/o Suhanda گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Qoyum Rusgnadi S/o A.Saripudin

مسل نمبر 122541 میں Elis Setiawati

زوجہ Ahmad Jafaz قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 4 گرام 16 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Elis Setiawati گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Jafar S/o Enang Safei گواہ شد نمبر 2۔ Suherli S/o OU Supiandi

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 فروری 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم عبداللطیف صاحب

مکرم عبداللطیف صاحب آف بالھم یو کے مورخہ 18 فروری کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کا تعلق ہوشیار پور سے ہے۔ قیام پاکستان کے بعد کراچی میں رہائش پذیر ہوئے۔ جماعت کے ساتھ بڑا اخلاص و وفا کا تعلق تھا اور اپنی اولاد کو بھی جماعت سے مضبوط تعلق کی تلقین کیا کرتے تھے۔ آپ 1990ء میں جرمنی اور بعد ازاں 2008ء میں یو کے آ گئے تھے۔ 1984ء میں آپ پر فالج کا حملہ ہوا۔ بیماری اور معذوری کا لمبا عرصہ بڑی ہمت اور صبر کے ساتھ گزارا۔ آپ مکرم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم مربی بلاد عربیہ کے بھانجے تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم وی اے محمد ماسٹر صاحب

مکرم وی اے محمد ماسٹر صاحب آف جماعت احمدیہ کاکاناڈ صوبہ کیرالہ انڈیا مورخہ 27 دسمبر 2015ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم 1985ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ مرحوم عرصہ 30 سال تک جماعت احمدیہ کاکاناڈ کے سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت بجالاتے رہے۔ اس کے علاوہ سیکرٹری جائیداد، سیکرٹری وصایا، زعیم مجلس انصاراللہ اور قاضی ضلع ارناکلم کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم اپنوں اور غیروں میں بے لوث خدمت کی وجہ سے مقبول تھے۔ جماعت احمدیہ کاکاناڈ میں بچوں کو قرآن کریم سکھانے کا کام بھی بخوبی انجام دیتے رہے۔ نماز باجماعت کے بہت پابند تھے اور اپنے بچوں کو بھی اس کی تلقین کرتے تھے۔ خلافت سے بے انتہا محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم کے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمد نجیب خان صاحب قادیان میں بطور نائب ناظر دعوت الی اللہ جنوبی ہند خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب

مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب ابن مکرم چوہدری صادق علی صاحب گاؤں بہل پور ضلع گجرات مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ آپ نہایت ملنسار، اچھے اخلاق کے مالک، ہمیشہ سچ کا ساتھ دینے والے نیک انسان تھے۔ جماعت بہل پور کے صدر تھے۔ اپنے چندہ جات کی بروقت ادائیگی کرتے۔ اپنی ساری زندگی ہر خاص و عام کو دعوت الیٰ اللہ کی۔ خلیفہ وقت کے احکامات کی خود بھی اطاعت کرتے اور بچوں کو بھی اس کی تلقین کرتے تھے۔

مکرم داؤد احمد نعیم صاحب

مکرم داؤد احمد نعیم صاحب ابن مکرم مولوی محمد احمد نعیم صاحب راولپنڈی مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ کورنگی کراچی میں قائد اور راولپنڈی میں نائب قائد خدام الاحمدیہ، سیکرٹری وقف نو حلقہ پشاور روڈ اور اپنے زون کے نگران رہے۔ اس کے علاوہ چار سال تک زعیم اعلیٰ انصاراللہ کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق پائی۔ وفات سے قبل سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع راولپنڈی کے طور پر خدمت بجالا رہے تھے۔ آپ ہمیشہ بڑے احسن طریق سے تمام جماعتی ذمہ داریوں کو نبھاتے رہے۔ بڑے مخلص، باوفا اور نیک انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم محمد اسحٰق گل صاحب

مکرم محمد اسحٰق گل صاحب ابن مکرم چوہدری محمد علی صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 2005ء میں اسیر راہ مولیٰ رہے۔ ہر سال وقف عارضی کرتے۔ خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور بڑے مخلص، نیک انسان تھے۔

مکرم مبارک احمد صاحب

مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر غربی ضلع گجرات مورخہ 17 دسمبر 2015ء کو 96 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب

مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب میڈیکل آفیسر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 25 جنوری 2016ء کو بعارضہ کینسر 45 سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ کو مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت لائبیریا میں 4 سال تک خدمت کی توفیق ملی۔ وہاں سے حضور انور کی اجازت سے پاکستان واپس آ گئے اور بقیہ عرصہ طاہر ہارٹ میں خدمت بجالاتے رہے۔ مرحوم نیک اور مخلص انسان تھے۔

مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب

مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب معلم وقف جدید ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 16 نومبر 2015ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ نہایت بردبار اور نرم طبیعت کے مالک تھے۔ عہدیداران اور واقفین سے بہت پیار کا سلوک کرتے تھے۔ خلافت سے محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ جنوری 1962ء میں انہوں نے وقف کیا تھا۔ بھابڑہ، گوئی، میر پور اور ہزارہ میں خدمت سلسلہ بجالاتے رہے۔

مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ

مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد سندھی صاحب ناروے مورخہ 8 نومبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کے دادا چوہدری مولا بخش صاحب اور نانا چوہدری شہاب الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ کرسچن ساند ناروے میں صدر لجنہ، سیکرٹری تعلیم و تربیت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ سلسلہ سے محبت کرنے والی، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی، نیک سیرت اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام سرور خان صاحب شہید آف ٹوپی صوابی مورخہ 2 فروری 2016ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ مرحومہ کے میاں کو 1974ء کے فسادات میں ان کے آبائی علاقہ ٹوپی ضلع صوابی میں شہید کر دیا گیا تھا۔ آپ نے میاں کی شہادت کے وقت اور بعد میں بھی بڑی بہادری سے حالات کا مقابلہ کیا اور بڑے حوصلے اور صبر کے ساتھ وقت گزارا۔ خلافت کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا۔ آپ بہت خوش اخلاق، ہر ایک کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آنے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ بشیر النساء صاحبہ

مکرمہ بشیر النساء صاحبہ اڑیسہ انڈیا مورخہ 15 فروری 2016ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو لمبا عرصہ صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، ہر ایک سے پیار اور محبت سے پیش آنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب

مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب کینیڈا مورخہ 15 جنوری 2016ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم مرزا برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کو دعوت الیٰ اللہ کا بہت شوق تھا۔ پاکستان ایئر فورس میں ملازمت کے دوران کھلے عام دعوت الیٰ اللہ کرتے رہے۔ 1958ء میں جب ٹریننگ کیلئے امریکہ گئے تو وہاں بھی دعوت الیٰ اللہ کا شوق غالب رہا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد کراچی میں ایک لمبا عرصہ تک اپنے حلقہ کے صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ 1974ء کے حالات میں بڑی ہمت اور جوانمردی سے ہر مخالفت کا مقابلہ کیا۔ کینیڈا جانے کے بعد وہاں بھی اپنی جماعت کے صدر کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے۔ تہجد گزار اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرتے اور چندوں اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ غریب پرور، خلافت کے شیدائی، بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹیاں اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ صغریٰ بشیر صاحبہ

مکرمہ صغریٰ بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب اٹھوال ربوہ مورخہ 2 فروری 2016ء کو وفات پا گئیں۔ آپ بہت نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ آپ نے اپنی ساری اولاد کی بہت اچھی تربیت کی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم کامران قیصر صاحب مربی سلسلہ کی حیثیت سے وکالت تصنیف ربوہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

ریفریشر کورس

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی کو ربوہ کے دارالعلوم غربی و شرقی بلاکس کے عہدیداران حلقہ جات کا ریفریشر کورس مورخہ 24 فروری 2016ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ غربی بلاک کا ریفریشر کورس بیت خلیل دارالعلوم غربی میں محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ اور شرقی بلاک کا ریفریشر کورس بیت نور دارالعلوم شرقی میں محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ منتظمین نے اپنے اپنے شعبہ کیلئے ہدایات دیں۔ دونوں پروگرام بعد نماز عصر منعقد ہوئے۔ غربی بلاک کی حاضری 57 جبکہ شرقی بلاک کی 77 رہی۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم عطاء الکریم خالد صاحب سیکرٹری مال کوٹ محمد یار ضلع چنیوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ فضیلت اختر صاحبہ زوجہ صوفی خالد احمد امجد صاحب مرحوم کافی عرصہ سے شوگر اور گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 1: داخلہ مدرسۃ الحفظ

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 10 راگست 2016ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ مورخہ 11 راگست کو کامیاب امیدواران کے والدین سے اجتماعی میٹنگ ہوگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 22 راگست 2016ء سے ہوگا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ نصف پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔ (پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

مالٹا۔ موسم سرما کا تحفہ

سندھی: مالٹو۔ انگریزی: Orange

مالٹا مزاج کے لحاظ سے سرد تر ہے۔ اس کا رنگ پختہ حالت میں سرخی مائل زرد، ذائقہ قدرے شیریں اور ترش ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دو سے چھ عدد ہے۔ اس کے درج ذیل فوائد ہیں۔

☆ مالٹا مفرح اور خوش ذائقہ پھل ہے۔

☆ یہ ہاضم ہوتا ہے اسے کھاتے وقت کالی مرچ اور نمک کا اضافہ کرنے سے اس کا ذائقہ اور بھی مزیدار ہوجاتا ہے۔

☆ خون پیدا کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفید ہے۔ بدہضمی کو دور کرتا ہے۔

☆ جگر کی خرابی میں مالٹے کا استعمال انتہائی سودمند ہوتا ہے۔ جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔

☆ یہ پیاس بجھاتا ہے۔ طبیعت کو صاف کرتا ہے اور طاقت بخشتا ہے۔

☆ خون کی حرارت کو کم کرتا ہے۔ امراض بلغمی مثلاً دمہ وغیرہ میں مالٹے کا استعمال نقصان دہ ہے۔

☆ یرقان اور بخار میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

☆ یہ پھل پندرہ بیس روز تک پڑا رہنے سے خراب نہیں ہوتا۔

☆ اگر ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہوں یعنی ان سے گرمی نکلتی محسوس ہو تو چھ عدد مالٹے چھیل کر ان پر نمک اور کالی مرچ لگا کر اوس میں رکھیں، صبح نہار منہ کھانے سے یہ مرض دور ہوجاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 4 فروری 2016ء)

ماڈرن پینٹ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
خرم شہزاد: 03339797372: طاہر محمود: 03218507783
دکان: 047:6214437
لنک ساہیوال روڈ نزد گیٹ نمبر 2 بیت اقصیٰ دار البرکات ربوہ

ایم ٹی اے کے پروگرام

13 مارچ 2016ء

12:45 am	فیتھ میٹرز
1:45 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	راہ ہدیٰ
3:50 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ قادیان
7:55 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
9:05 am	میدان عمل کی کہانی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	یسرنا القرآن
11:35 am	بستان وقف نو
12:40 pm	فیتھ میٹرز
1:45 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	بستان وقف نو
9:20 pm	مجیب الرحمٰن صاحب۔ مذاکرہ
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بستان وقف نو

14 مارچ 2016ء

12:35 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:45 am	رفقائے احمد
2:15 am	مجیب الرحمٰن صاحب
2:50 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
3:00 am	سوال وجواب
5:25 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:10 am	یسرنا القرآن
6:40 am	بستان وقف نو
7:45 am	رفقائے احمد
8:15 am	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء
9:15 am	مجیب الرحمٰن صاحب
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	پیس کانفرنس 21 مارچ 2009ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	مرہم عیسیٰ
2:00 pm	فرنچ سروس 29 دسمبر 1997ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ 16۔ اکتوبر 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان 26 دسمبر 2015ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ 23۔ اپریل 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ 12 مارچ 2016ء
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خطاب پیس کانفرنس

ربوہ کا موسم

5 مارچ 2016ء کو صبح کے وقت ربوہ میں ہلکی بوندا باندی ہوئی اور دن 9:30 بجے کے قریب تیز بارش کا جھونکا آیا پھر دھوپ نکل آئی۔

☆..........☆..........☆

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
13 مارچ سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
0334-6361138 مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
0334-9811520: ڈاکٹر خرم گل

اعلیٰ کوالٹی — خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ — مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 7 مارچ

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:13
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	13 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 مارچ 2016ء

6:45 am	گلشن وقف نو
7:50 am	رفقائے احمد
8:25 am	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
3:10 pm	خطبہ جمعہ 9۔ اکتوبر 2015ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ 16۔ اپریل 2010ء

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6211978
0332-7711750 طالب دعا: میاں عمران

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580 طالب دعا: تنویر احمد

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور
سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے
کالج روڈ ربوہ: 0322-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

FR-10